منہاجِ نُبوّت اور مرزا قادیانی قسط:۸

مولانا مشتاق احمد چنیوٹی رحمۃ اللہ علیہ

معیار نمبر ۳۱: انبیاء کرام سب سے زیادہ عبادت کرتے ہیں:

اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنا مومنوں کا شیوہ ہے، جو شخص جتنی معرفت الٰہی رکھتا ہے اتنی ہی زیادہ عبادت کرتا ہے۔ حضرات انبیاء کرامؑ چونکہ سب سے زیادہ اللہ تعالیٰ کی معرفت رکھتے ہیں اس لیے ان کی عبادت بھی مثالی نوعیت کی ہوتی ہے۔ قارئین کرام! مرزا قادیانی کے انبیاء کرامؑ خصوصاً حضرت محمد ﷺ کے ساتھ مماثلت کے دعوے آپ نے ابتدا میں ملاحظہ فرما لیے ہیں، اب اس کا ذوق عبادت بھی دیکھیں۔

عورتوں کی امامت:

باہر مردوں میں نمازیں باجماعت ہونے کے علاوہ آخری سالوں میں حضرت مسیح موعود ایک بہت بڑے عرصہ تک اندر عورتوں میں خود پیش امام ہو کر مغرب اور عشاء کی نمازیں ایک لمبے عرصہ تک جمع کراتے رہے۔

(ذکر حبیب ص165 از صادق قادیانی)

نماز جمعہ چھوڑ دی:

مرزا مبارک احمد نے مرزا قادیانی کو اصرار کر کے اپنی چارپائی پر بیٹھا لیا تو مرزا قادیانی نے مریدوں کی طرف پیغام بھیجا کہ وہ نماز جمعہ پڑھ لیں اور میرا انتظار نہ کریں۔ (ذکر حبیب ص1772)

روزہ توڑ دیا:

مرزا قادیانی نے ایک دفعہ دل گھٹنے کے سبب غروب آفتاب سے محض پانچ منٹ پہلے روزہ توڑ دیا۔

(سیرت المھدی حصہ سوئم ص 131 روایت 697 طبع قدیم)

حج، اعتکاف، زکوۃ سے دوری:

ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب نے مجھ سے بیان کیا کہ حضرت مسیح موعود نے حج نہیں کیا، اعتکاف نہیں کیا اور نہ کبھی زکوۃ دی۔

(سیرت المھدی حصہ سوئم ص119 روایت نمبر672 طبع قدیم)

معیار نمبر ۳۲: حضرات انبیاء کرام علیہم السلام کا صبر و تحمل مثالی ہوتا ہے:

حضرات انبیاء کرامؑ کے اخلاق اور صبر و تحمل مثالی ہوتا ہے۔ قرآن مجید میں حضرت نوحؑ، حضرت صالحؑ، حضرت ہودؑ، حضرت شعیبؑ وغیرہ کے اپنی امتوں سے مکالمے مذکور ہیں جن سے پتہ چلتا ہے کہ امتوں نے ان حضرات سے کیسی بد تمیزی کا رویہ اختیار کیا اور ان عظیم ہستیوں نے کیسے باوقار طرز کے جوابات دیئے، آنحضرت کے ساتھ کفار بدسلوکی کی

کتابوں میں بھی لکھا ہوا ہے۔

خود مرزا قادیانی لکھتا ہے " قابل شرم بات ہے کہ ایک شخص خدا کا دوست کہلا کر پھر اخلاق رذیلہ میں گرفتار ہو اور درشت بات کا ذرا بھی متحمل نہ ہو سکے اور جو امام زمان کہلا کر ایسی کچی طبیعت کا آدمی ہو کہ ادنیٰ ادنیٰ بات میں منہ میں جھاگ آتا ہے آنکھیں نیلی پیلی ہوتی ہیں وہ کس طرح امام زمان نہیں ہو سکتا لہذا اس پر آیت **انک لعلی خلق عظیم** کا پورے طور پر صدق آجانا ضروری ہے۔ (روحانی خزائن جلد 13 ص 478)

اسلامی تعلیمات اور اپنی نصیحت پر مرزا قادیانی نے کتنا عمل کیا؟ درج ذیل حوالہ جات سے خود اندازہ کر لیں۔

الفاظ	حوالہ جات	الفاظ	حوالہ جات
اے بدقسمت، بدگمانو۔	روحانی خزائن جلد 4 ص 341	اے مردار خور مولویو۔	جلد 11 ص 305
اندھیرے کے کیڑو، اے اندھو۔	جلد 11 ص 310	اے بدذات ۔	ص 329
اے خبیث، اے پلید دجال۔	ص 3301	اے بدذات فرقہ۔	ص 21
امام المتکبرین۔	ص 241	اُلو۔	جلد 21 ص 332
ابولہب۔	جلد 9 ص 294	پلید ملاؤں۔	جلد 4 ص 413
باطل پرست بطالوی۔	جلد 11 ص 59	پاگل۔	جلد 18 ص 442
بدکار آدمی۔	جلد 6 ص 380	بے ایمانو۔	مجموعہ اشتہارات جلد 2 ص 69
جاہل۔	جلد 14 ص 354	جنگل کے وحشی۔	جلد 6 ص 333
حرامی۔	جلد 6 ص 380	حرام زادہ۔	جلد 9 ص 32
خنزیر سے زیادہ پلید۔	جلد 1 ص 305	خالی گدھے۔	جلد 11 ص 331
ذلیل۔	جلد 14 ص 166	دنیا کے کیڑے۔	جلد 12 ص 311
دابۃ الارض۔	جلد 3 ص 173	ذریت شیطان۔	جلد 11 ص 308
رئیس الدجالین۔	جلد 11 ص 303	رنڈیوں کی اولاد۔	جلد 5 ص 546
مرغ۔	جلد 11 ص 302	شیاطین الانس۔	جلد 11 ص 302
سفیہوں کا نطفہ۔	جلد 22 ص 445	سانپوں۔	جلد 8 ص 32
عورتوں کی عار۔	جلد 19 ص 196	غزنویوں کی جماعت پر لعنت۔	جلد 11 ص 342
گندی روحو۔	جلد 11 ص 305	گدھے۔	ص 331
منحوس چہروں۔	جلد 11 ص 337		

قادیانی خود فیصلہ کر لیں کہ کیا نبی کی زبان ایسی ہوتی ہے؟

معیار نمبر ۳۳: انبیاء کرام علیہم السلام بہادر ہوتے ہیں:

حضرات انبیاء کرامؑ بہادر اور مضبوط اعصاب کے مالک ہوتے ہیں۔ وہ مخلوق کی بجائے خالق سے ڈرتے ہیں، اسباب کی جگہ مسبب الاسباب پر نظر رکھتے ہیں۔ فرعون کے دربار میں حضرت موسیٰؑ اور ہارونؑ، نمرود کے دربار میں حضرت ابراہیمؑ کی حق گوئی قریش مکہ کے سامنے نبی کریم ﷺ کی دعوت حق واعلان توحید اس کی واضح مثالیں ہیں۔

خود مرزا قادیانی اعتراف کرتا ہے "ہم خدا کے مرسلین اور مامورین کبھی بزدل نہیں ہوا کرتے بلکہ سچے مومن بھی بزدل نہیں ہوتے، بزدلی ایمان کی کمزوری کی نشانی ہے (ملفوظات جلد چہارم ص 286 طبع جدید)

اس کا دعویٰ یہ ہے کہ اور ہم ایسے نہیں ہیں کہ کوئی موت ہمیں خدا کی راہ سے ہٹادے اور اگر چہ خدا کی راہ میں ہم مجروح ہو جائیں یا ذبح کیے جائیں۔ (ضمیمہ براہین احمدیہ پنجم روحانی خزائن جلد 21 ص 321)

مرزا قادیانی کی بزدلی کی چند مثالیں:

پہلی مثال:

خاکسار عرض کرتا ہے کہ جب 1905ء کا زلزلہ آیا تو میں بچہ تھا اور نواب محمد علی خان صاحب کے شہر و مکان کے ساتھ ملحق حضرت صاحب کے مکان کا جو حصہ ہے، اس میں ہم دوسرے بچوں کے ساتھ چار پائیوں پر لیٹے ہوئے سو رہے تھے، جب زلزلہ آیا تو ہم سب ڈر کر بے تحاشا اٹھے اور ہم کو کچھ خبر نہیں تھی کہ یہ کیا ہو رہا ہے۔ صحن میں آئے تو اوپر سے کنکر روڑے برس رہے تھے ہم بھاگتے ہوئے مکان کی طرف آئے، وہاں حضرت مسیح موعود اور والدہ صاحبہ کمرے سے نکل رہے تھے ہم نے جاتے ہی حضرت مسیح موعود کو پکڑ لیا اور آپ سے لپٹ گئے۔ آپ اس وقت گھبرائے ہوئے تھے اور بڑے صحن کی طرف جانا چاہتے تھے مگر چاروں طرف بچے چمٹے ہوئے تھے اور والدہ صاحبہ بھی۔

(سیرت المھدی اول ص 24 روایت 32)

مرزا قادیانی اعتراف کرتا ہے کہ

اور جس آنے والے زلزلہ سے میں نے دوسروں کو ڈرایا، ان سے پہلے میں آپ اُس سے ڈرا اور اب تک قریبا ایک ماہ سے میرے خیمے باغ میں لگے ہوئے ہیں میں واپس قادیان نہیں گیا۔ (مجموعہ اشتہارات جلد دوم ص 649)

دوسری مثال:

مرزا قادیانی نے 24 فروری 1899ء کو مسٹر جے، ایم ڈوئی ڈپٹی کمشنر گورداسپور کی عدالت میں مولانا محمد حسین بٹالوی کے ساتھ ایک معاہدہ پر دستخط کرائے گئے جس کا مضمون یہ تھا "آئندہ کوئی فریق اپنے کسی مخالف کی نسبت موت وغیرہ دل آزار مضمون کی پیش گوئی نہ کرے، کوئی کسی کو کافر اور دجال اور دجالا ور مفتری اور کذاب نہ کہے، کوئی کسی کو مباہلہ

کے لیے نہ بلائے۔(مجموعہ اشتہارات جلد دوم ص 299 طبع جدید)

اور ہم تو ایک عرصہ گزر گیا کہ اپنے طور پر یہ عہد شائع بھی کر چکے کہ آئندہ کسی مخالف کے حق میں موت وغیرہ کی پیش گوئی نہیں کریں گے۔(مجموعہ اشتہارات جلد دوم ص 300 طبع جدید)

قارئین کرام! آپ مرزا قادیانی کی بزدلی دیکھیں اور تقابل کے طور پر نبی کریم ﷺ کا اعلان حق بھی ملاحظہ فرمائیں" کہہ دوائے کافرو میں تمھارے معبودوں کو عبادت نہیں کرتا اور نہ تم میرے معبود کی عبادت کرتے ہو۔ (ترجمہ سورۃ الکافرون)

تیسری مثال:

مرزا بشیر احمد ایم اے لکھتا ہے کہ مرزا قادیانی پر الہام ہوا کہ حکومت برطانیہ کا استحکام سات سال رہے گا اس کے بعد وہ زوال کا شکار ہو جائے گی۔(سیرت المھدی جلد اول ص 68 روایت 96 طبع جدید)

مولانا بٹالوی نے جب الہام کو اپنے رسالہ میں چھاپ دیا تو مرزا قادیانی حکومت برطانیہ کے زیر عتاب آنے سے ڈرا اور اپنی کتاب کشف الغطاء میں اس الہام کا انکار کر دیا اور لکھا" دوسرا امر جو اسی رسالہ میں محمد حسین نے لکھا ہے وہ یہ ہے کہ گویا میں نے کوئی الہام اس مضمون کا شائع کیا ہے کہ گورنمنٹ عالیہ کی آٹھ سال کے عرصہ میں تباہ ہو جائے گی میں اس بہتان کا جواب بجز اس کے کیا لکھوں کہ خدا جھوٹے کو تباہ کرے میں نے ایسا الہام ہرگز شائع نہیں کیا۔۔۔اس شخص اور اس کے ہم خیال لوگوں کی میرے ساتھ کچھ آمد و رفت اور ملاقات نہیں کہ میں نے ان کو زبانی کہا ہو۔

(کشف الغطا مندرجہ روحانی خزائن جلد 4 ص 216)

اب قادیانی بتائیں کہ باپ سچا ہے کہ بیٹا؟

چوتھی مثال:

مرزا قادیانی نے پیر مہر علی شاہ مرحوم کے مقابلہ کے لیے لاہور آنے لاہور سے انکار کر دیا اور لکھا کہ پشاور کے جاہل پٹھان انکے ساتھ ہیں۔لاہوری لاہور کے گلی کوچوں میں مجھے گالیاں دیتے پھر رہے ہیں نیز مولوی مرے واجب القتل ہونے کی تقریریں کر رہے ہے اس لیے میں لاہور نہیں گیا۔(مجموعہ اشتہارات جلد دوم ص 461 طبع جدید)

پانچویں مثال:

مرزا قادیانی نے مال دار ہونے کے باوجود حج نہ کیا اور لوگوں کے اعتراض کرنے پر کہا کہ اپنی جان کا خطرہ ہے، اس سلسلہ میں لکھا:

تمام مسلمان علماء اول ایک اقرار نامہ لکھ دیں کہ اگر ہم حج کر آویں تو وہ سب کے سب ہمارے ہاتھ پر توبہ کر کے ہماری جماعت میں داخل ہو جائیں گے اور ہمارے مرید ہو جائیں گے اگر وہ ایسا لکھ دیں اور اقرار حلفی کریں تو ہم حج

کرآتے ہیں۔(ملفوظات جلد5 ص249 طبع جدید)

معیار نمبر۳۴: انبیاء کرام اپنی امتوں سے زیادہ عقل مند ہوتے ہیں:

انبیاء کرامؑ سب سے زیادہ عقل مند ہوتے ہیں اس کی وجہ یہ ہے کہ دنیا دار لوگ نفس، شیطان اور دنیا کے اسیر ہوتے ہیں، انہوں نے آسمان ہدایت کی روشنی سے اپنے دل و دماغ کو منور نہیں کیا ہوتا۔ جب کہ انبیاء کرام براہ راست اللہ تعالیٰ سے فیض پاتے ہیں، وہ مجسم ہدایت اور نفس امارہ، شیطان اور دنیا کی ملونی سے پاک ہوتے ہیں۔

نبی کریم ﷺ کو ہی دیکھ لیجئے دنیا بڑے بڑے انقلابات کی زد میں آئی، لاکھوں افراد تہہ تیغ ہوئے، کشتوں کے پشتے لگے، انسانی کھوپڑیوں کے مینار بنائے...... آنحضرت ﷺ نے 23 سال کے مختصر عرصے میں انقلاب برپا کردیا۔ قتل ہونے والے مخالفین کی کل تعداد 759 ہے اور جو صحابہ شہید ہوئے ان کی تعداد 259 ہے۔

مرزا قادیانی جو کہ انبیاء کرام کا ظل و بروز ہونے کا دعویٰ کرتا ہے، اس کی "عقل مندی" کے احوال اس کے بیٹے نے اس طرح قلمبند کیے ہیں۔

1۔مرزا قادیانی ایک طویل عرصہ زمین کے مقدمات کی پیروی میں لگا رہا ایک فیصد کامیابی بھی نہ ملی۔

(روحانی خزائن جلد13 ص182)

2۔ایک چوزہ ذبح کرنا چاہا مگر چوزہ کی گردن کی بجائے اپنی انگلی پر چھری چلادی اور اس سے بہت سا خون بہہ نکلا۔

(سیرت المھدی جلد دوم ص4 روایت نمبر 307 طبع قدیم)

3۔مرزا قادیانی نے اپنے بچپن میں چینی کی جگہ نمک پھانک لیا جس سے اس کا سانس رک گیا اور اسے بڑی تکلیف ہوئی۔

(سیرت المھدی جلد اول ص245، 244 روایت نمبر 244 طبع قدیم)

4۔مرزا قادیانی نے اپنے بچپن میں سالن کا بار بار اپنی والدہ سے مطالبہ کیا تو اس سے تنگ آکر کہا کہ جاؤ راکھ سے روٹی کھا لو، مرزا قادیانی نے واقعتاً راکھ روٹی پر ڈال لی۔(سیرت المھدی جلد اول ص245 روایت 245 طبع قدیم)

5۔ایک ہی جیب میں گڑ کے ڈھیلے اور مٹی کے ڈھیلے رکھنا کمال، عقل مندی، بھی ہے اور کمال حسن ذوق بھی۔

(مسیح موعود مختصر حالت ملحقہ براہین احمدیہ طبع قدیم ص65)

6۔مرزا قادیانی اور اس کے مریدوں نے ایک ایسے شخص کے پیچھے نماز ادا کی جو کہ مسلسل ریح خارج ہونے کا مریض تھا، مرزا نے اسے کہا نماز پڑھاؤ، اگر آپ کی نماز ہوگئی تو ہماری بھی ہوجائے گی۔

(سیرت المھدی حصہ سوم ص111 روایت نمبر 454)

7۔مرزا بشیر الدین محمود جب بچہ تھا اس نے اپنے والد مرزا قادیانی کی واسکٹ کی جیب میں ایک اینٹ ڈال دی، جس سے

اس کی پسلیاں دکھنے لگیں لیکن اس نے کئی دن تک اینٹ نہ نکالی۔ (مسیح موعود مختصر حالات ص 63)

8۔ مرزا قادیانی لباس اس طرح پہنتا تھا کہ جرابوں کی ایڑی پاؤں کے تلے کی بجائے اوپر کی طرف ہو جاتی تھی، گرگابی کا دایاں پاؤں بائیں میں اور بایاں پاؤں دائیں میں ڈال لیتا تھا، کھانا کھاتے وقت سالن کا پتہ نہ چلتا تھا کہ کیا کھا رہا ہوں۔

(سیرت المھدی جلد اول ص 344 روایت 37 طبع جدید)

9۔ مرزا قادیانی قمیض کے بٹن درست نہ ڈالتا تھا، اکثر اوقات بٹن اپنا کاج چھوڑ کر دوسرے ہی میں لگے ہوئے ہوتے تھے بلکہ صدری کے بٹن کوٹ کے کاجوں میں لگائے دیکھے گئے۔ (سیرت المھدی جلد دوم ص 418 روایت 447)

10۔ رات کو سوتے وقت کوٹ، صدری، ٹوپی، عمامہ اتار کر تکیہ کے نیچے رکھ لیتا تھا۔ شب بھر وہ مسلے جاتے صبح کو ان کی وہ حالت ہو جاتی تھی کہ مرزا بشیر احمد ایم اے کے بقول اگر نفاست پسند لوگ دیکھ لیتے تو اپنا سر پیٹ لیتے۔

(سیرت المھدی جلد دوم ص 418 روایت 447 طبع جدید)

معیار نمبر: ۳۵: انبیاء کرام اللہ تعالیٰ پر سب سے زیادہ توکل کرتے ہیں:

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں توکل کی اہمیت متعدد مقامات پر بیان فرمائی ہے جیسے

وعلى الله فتوكلوا ان كنتم مومنين (المائدہ 23)

وعلى الله فليتوكل المتوكلون (ابراہیم 12)

ومن يتوكل على الله فهو حسبه (الطلاق 3)

ان الله يحب المتوكلين (آل عمران 159)

امام غزالی فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے

اليس الله بكاف عبده (الزمر 36)

پس غیر اللہ سے کفایت طلب کرنے والا توکل کو چھوڑنے والا ہے، نیز ارشاد باری تعالیٰ ہے

ومن يتوكل على الله فان الله عزيز حكيم (انفال 49)

یعنی اللہ تعالیٰ زبردست ہے وہ اپنے پر توکل کرنے والوں کو ذلیل نہیں کرتا۔

(احیاء العلوم جلد 5 ص 116)

نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ وہ لوگ جو داغ نہیں لگواتے، بدشگونی نہیں لیتے دم نہیں کراتے اور اپنے رب پر توکل کرتے ہیں وہ بے بغیر حساب کے جنت میں داخل ہوں گے۔ (او کما قال علیہ السلام)

آیئے دیکھتے ہیں کہ مرزا قادیانی کا قرآن وحدیث کی ان نصوص پر کتنا عمل تھا۔

علماء کے ساتھ کام کرنے سے انکار:

ایسے مولویوں کے ساتھ سفر کرنا خطرناک ہے وہ کافر سمجھ کر قتل کر دیں گے۔
(مجموعہ اشتہارات جلد اول 373 طبع جدید)

زلزلہ کی وجہ سے باغ میں قیام:

چونکہ اپ کی بار بار زلزلوں کے متعلق الہامات ہو رہے تھے اس لیے اپریل 1905ء کے زلزلہ کے معاً بعد اسی روز آپ نے حکم دیا کہ کچھ عرصہ کے لیے احباب بہشتی مقبرہ کے متصل جو حضور کا باغ تھا اس میں قیام کریں۔ چنانچہ حضور کے اس ارشاد کی فوراً تعمیل کی گئی۔ اس باغ میں ایک چھوٹی سی بستی آباد ہو گئی۔۔۔۔ اور متواتر تین ماہ تک آپ نے احباب سمیت اسی باغ میں قیام فرمایا۔ (حیات طیبہ ص 258 مصنف شیخ عبدالقادر)

محافظ کتا:

ڈاکٹر میر محمد اسمٰعیل صاحب نے مجھ سے بیان کیا کہ حضرت مسیح موعود نے اپنے گھر کی حفاظت کے لیے ایک دفعہ ایک گدی کتا بھی رکھا تھا وہ دروازے پر بندھا رہتا تھا اور اس کا نام شیرو تھا۔ اس کی نگرانی بچے کرتے تھے یا میاں قدرت اللہ خان صاحب مرحوم کرتے تھے جو گھر کے دربان تھے۔ (سیرت المھدی جلد سوم ص 298 روایت نمبر 957)

حج نہ کرنا:

مرزا قادیانی نے مال دار ہونے کے باوجود حج نہیں کیا اور اس کے لیے راستہ پرامن نہ ہونے اور جان کے خطرہ کے عذر پیش کیے۔ (سیرت المھدی حصہ سوم ص 119 روایت نمبر 276 طبع قدیم)

عورتوں کا پہرہ:

مرزا قادیانی کا رات کا پہرہ اس کی مریدنیاں رسول بی بی اور مائی فجو منشیانی دیتی تھیں جو کہ تقویٰ اور غیرت دونوں کے خلاف تھا۔ (سیرت المھدی حصہ سوم ص 213 روایت 843 طبع قدیم)

پولیس کا پہرہ:

حضرت والدہ صاحبہ نے مجھ سے بیان کیا کہ جب حضرت صاحب شروع دعویٰ مسیحیت میں دہلی تشریف لے گئے اور مولوی نذیر حسین کے ساتھ مباحثہ کی تجویز ہوئی تھی اس وقت شہر میں مخالفت کا سخت شور تھا چنانچہ حضرت صاحب نے افسران پولیس کے ساتھ انتظام کر کے ایک پولیس مین کو اپنی طرف سے تنخواہ دے کر مکان کی ڈیوڑھی پر پہرہ کیلیے مقرر کرا لیا تھا۔ یہ پولیس مین پنجابی تھا اس کے لیے علاوہ ویسے بھی مردانہ میں کافی احمدی حضرت صاحب ساتھ ٹھہرے ہوئے تھے۔
(سیرت المھدی جلد دوم ص 64 روایت نمبر 385)

متعدد طریقہ ہائے علاج کا بیک وقت استعمال:

ڈاکٹر میر محمد اسمٰعیل صاحب نے مجھ سے بیان کیا کہ علاج کے معاملہ میں حضرت مسیح موعود کا طریق تھا کہ کبھی ایک قسم کا علاج نہ کرتے تھے بلکہ ایک ہی بیماری میں انگریزی دوا میں دیتے رہتے تھے اور ساتھ ساتھ یونانی بھی دیتے جاتے تھے پھر جو شخص مفید بات کہہ دے اس پر بھی عمل فرماتے تھے اور اگر کسی کو خواب میں کچھ معلوم ہوتو اس پر بھی عمل فرماتے تھے پھر ساتھ ساتھ دعا بھی کرتے تھے اور ایک ہی وقت میں ڈاکٹروں اور حکیموں کے مشورے بھی لیتے تھے اور طب کی کتاب دیکھ کر بھی علاج میں مدد لیتے تھے غرض علاج کو ایک عجیب رنگ کا مرکب بنا دیتے تھے اور دراصل بھروسہ آپ کا خدا پر ہوتا تھا۔(سیرت المھدی جلد سوم ص 280 روایت نمبر 902 طبع قدیم)

مذکورہ حوالہ کے آخری جملہ سے ہمیں ایک لطیفہ یاد آیا کسی شخص نے اپنے بھائی کو خط لکھا کہ والدہ بیمار ہے، والد کا بازو ٹوٹ گیا ہے۔ بھینس چوری ہوگئی، خالو کا آپریشن ہوا ہے، خالہ فوت ہوگئی ہے، بہن چھت سے گری ہے، چھوٹا بھائی امتحان میں فیل ہو گیا ہے باقی سب خیریت ہے۔ (جاری ہے)

☆......☆......☆

مسافرانِ آخرت

☆ ہمارے دیرینہ ہم فکر جناب ندیم عمر (برمنگھم) کی والدہ ماجدہ 4 اور 5 اگست کی درمیانی رات لاہور میں انتقال کر گئیں ☆ چیچہ وطنی کے قدیم رفیق جناب قاضی بشیر احمد کے بہنوئی، قاضی عبدالقدیر کے ماموں جان اور حافظ رحیم بخش (ملتان) کے سُسر حافظ محمد عطاء اللہ (چک نمبر 12-8 آر، مخدوم پور پہوڑاں) 20 اگست پیر کو انتقال کر گئے ☆ چیچہ وطنی: ہمارے معاون چودھری محمد عمران بلاک نمبر 12 کے چچا چودھری محمد افضل 26۔ اگست، اتوار کو روڈ حادثے میں انتقال کر گئے ☆ چیچہ وطنی: ہمارے ہم فکر ساتھی جناب شاہ بہرام کے ماموں محمد فلک شیر (20۔11 ایل) 11۔ اگست کو انتقال کر گئے ☆ مجلس احرارِ اسلام چشتیاں کے امیر جناب علی اصغر کے سُسر جناب علاء الدین 22/ اگست 2018ء کو انتقال کر گئے ☆ ملتان میں ہمارے مخلص ساتھی و معاون جناب قاری محمد شریف کے بڑے بھائی جام غلام فرید صاحب 27/ اگست 2018ء انتقال کر گئے۔

اللہ تعالیٰ سب مرحومین کی مغفرت فرمائے، حسنات قبول فرمائے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطاء فرمائے۔ پسماندگان کو صبرِ جمیل عطاء فرمائے۔ آمین